

اتفاق و اتحاد کے پہلو کو بھی لازمًا مدنظر رکھیں۔ نیز اصولاً لوگوں کو کسی مقامی عالم کے اعلان کے بجائے حکومت کی قائم کردہ آزاد رویت ہلال کمیٹی کے اعلان پر عمل کرنا چاہیے کیونکہ اسی کی حیثیت قاضی کی ہے اور اسی کا فیصلہ قاضی کا فیصلہ ہے۔ جو لوگ اس سے ہٹ کر مقامی عالم کے اعلان پر روزہ رکھیں گے وہ نفل کی نیت سے روزہ رکھیں، رمضان کے روزے کی نیت نہ کریں۔

ٹریڈنگ کے لیے بنک سے قرض

سوال: میں بے نہ مجھے ٹریڈنگ شروع کرنے کی ضرورت ہے جو کہ زمیندار کے لیے لازم اور نہ ہی ہے۔ مگر موجودہ دور میں قرضہ کے بغیر ایسا ممکن نہیں جبکہ مسلمان ہونے کی وجہ سے سود حرام ہے۔ اب جو سورت پیدا ہوئی ہے وہ برے کہ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ زرعی بنک سے جو قرضہ لیں اس کا سود نہیں ہے۔ اس بنا پر ہمارے جماعتی دوستوں نے قرضہ زرعی بنک سے لیا۔ مگر مجھے ان کے اس طریقہ کار پر شک ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ اس مسئلہ کو جلد حل کر کے روانہ فرمائیں گے اور واضح کریں گے کہ اس کی شرعی پوزیشن کیا ہے؟

میں مہینہ مقامی زرعی بنک کے ملاں گیا۔ انہوں نے معاملے کی تفصیل اس طرح بیان کی کہ ہم لوگ جب قرضہ جاری کرتے ہیں تو اس پر ۱۲ فیصد سود کا نام لیتے ہیں جو آج کل مارک آپیکیم کے نام سے مشہور ہو گیا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ ہمیں نوکروں کی تنخواہ دینی ہوتی ہے۔ باہر سے جو قرضہ ہم حاصل کرتے ہیں اس پر بھی سود دینا پڑتا ہے۔ اس وجہ سے یہ رقم قرضہ کی اصل رقم میں جمع کر دیتے ہیں جس سے ٹریڈنگ خریدنا جاتا ہے۔ پھر باہر اقساط مقرر کرتے ہیں۔ اگر ادائیگی میں توازن نہ ہو تو ۳ فیصد مزید سرجا۔ تاہم بھی وصول کرتے ہیں۔ جسے کہ نسبت اب سود و سود نہیں دیتے۔

صرف جو سو پہلے لگ جانا ہے اُس کو وصول کیا جاتا ہے۔

مہربانی فرما کر مندرجہ بالا مسئلہ پر غور فرمائیں اور جلد ہی مجھے مطلع فرمائی تاکہ مسئلہ کا حل نکالا جائے۔

جواب :- اسلامی نظریاتی کونسل نے بنک کے یہ جو غیر سودی منافع بخش کام تجویز کیے ہیں ان میں سے ایک کام یہ تجویز کیا ہے کہ وہ لوگوں کو سودی قرضے دینے کے بجائے وہ چیزیں فروخت کرے جن کے حصول کے لیے انہیں قرضہ دے رہا ہے۔ مثلاً ٹریڈر کے لیے کسی نے قرضہ مانگا ہے تو بنک قرض لینے والے سے کہے کہ ہم سے ٹریڈر خرید لو۔ اور بنک ٹریڈر کی اصل قیمت خرید پر اپنا منافع لگا کر ٹریڈر فروخت کرے۔ ٹریڈروں کی کمپنی سے بنک نے پہلے سے معاملہ طے کیا ہوا ہو اور ٹریڈر کا خریدار بنک ہو۔ اور کمپنی نے بنک کے لیے ٹریڈر الگ کر دیئے ہوں اور بنک کے کہنے پر وہ بنک کی طرف سے خریدار کو دے دیں۔ اور بہ وقت ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں جرمانہ بنک کے بجائے حکومت لگائے جب کہ وہ سمجھتی ہو کہ جرمانہ لگانے کی موقوفہ وجوہ موجود ہیں۔ لیکن عملاً اس طرح سے نہیں ہو رہا۔ اس لیے بنک سے کہا جائے کہ یا تو وہ ٹھیک اسی طرح سے اس کا رو بار کو فروخت کرے جس طرح نظریاتی کونسل نے اس کی سفارش کی ہے۔ بصورت دیگر دھوکے سے سودی کاروبار کو غیر سودی نام سے جاری رکھنے کا کیا فائدہ ہے۔

مسلم پرسنل لائبریری

مسلم پرسنل لائبریری؟ شرعاً اس کی کیا اہمیت ہے؟ عصر حاضر میں اس کی اہمیت میں کیوں اضافہ ہوا ہے حکومت اس سلسلے میں کیا اقدام کر رہی ہے اور مسلمان اس سے کس طرح متاثر ہو رہے ہیں؟ مستقبل میں کیا اندیشے ہیں۔ — اس موضوع پر اہل علم کے گرانقدر مقالات کے لیے پڑھیے۔

ماہنامہ دارالعلوم کا مسلم پرسنل لائبریری

پاکستان میں { مولانا عبدالرشید صاحب مقام کرم علی والہ تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان پتہ }